Assignment #1 اسلامیات

Date:

Day:

اسلام سے کیا مراد ہے۔ اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں

اسلام کا تعارف

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں اس کے دوسرے لغوی معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔ اسلام وہ دین ہے جو رسول پاکؐ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ہماری طرف لے کر آئے اور جس پر ایمان لانا اور عمل کرنا ہمارا فرض ہے۔
اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ انسان کو انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ آغاز اسلام حضرت آدمؑ سے ہوا اور اسکا اختتام نبی پاکؐ پر ہوا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

ان الدین عند اللہ الاسلام

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

(سورۃ آل عمران: آیت 19)

اسلام اپنے آپ کو اللہ کے احکام کے تابع کرنے کا نام ہے۔
دین اسلام رہتی دنیا تک ہر بشر کے لیے رہنمائی کا اولین ذریعہ ہے

قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "آج ہم نے تمھارے اوپر تمھارے دین کو مکمل کیا، تم پر اپنی نعمت کو پورا کیا اور تمھارے لیے اسلام بطور دین پسند کیا"

(سورۃ المائدہ: آیت 3)

Scanned with CamScanner

Date: ______

حضرت امام غزالیؒ کے مطابق:

سفر لاالہ الا

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے
حقوق اللہؑ اور حقوق العباد"

ڈاکٹر حمید اللہؑ اسلام کے بارے میں لکھتے ہیں کہ

"اسلام ایک توحیدی دین ہے جو اللہؑ کی طرف
سے وحی کے ذریعے نبیؐ پر نازل ہوا"

اگر احادیث کا حوالہ دیا جائے تو آپؐ نے اسلام کے بارے میں
فرمایا:

الاسلام ثلاث نفی یمان

"اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہؑ کے
سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ ان کے
رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو،
رمضان کے روزے رکھو اور اگر
استطاعت ہو تو حج کرو"

شریعت میں اسلام سے مراد ہے کہ اپنی مرضی سے اللہؑ
تعالیٰ کے احکامات کے مطابق امن میں داخل
ہو جانا۔

Day: Date:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"دین میں کوئی جبر نہیں ہے"

(سورۃ البقرہ: 256)

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو کسی ایک خصوص خطے یا جغرافیائی حدود کے لیے نازل نہیں ہوا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی درج ذیل نمایاں خصوصیات ہیں۔

(۱) توحید کا حامل دین

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ یہ ہمارے کلمے کا اہم جز ہے۔ توحید سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ہے۔ اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ ہی رازق مالک و خالق ہے۔ یہ دنیا یہ کائنات اس کے بنائے ہوئے ہیں اور یہ اس کے تابع ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قل ھو اللہ احد ؁ اللہ الصمد ؁ لم یلد ولم یولد ؁ ولم یکن لہ کفوا احد

ترجمہ:

بے شک اللہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

(سورۃ اخلاص: ۱-۶)

Day: Date:

ڈاکٹر شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں توحید کی اہمیت رسول پاک کی دو احادیث سے بیا کرتے ہیں

"اسلام کا پہلا سبق توحید ہے"

اور

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے"

۲) عقیدہ رسالت پر ایمان:

اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں انبیاء کرام کو انسان کی رہنمائی کے لیے بھیجا۔ عقیدہ رسالت توحید کے بعد ہمارا دوسرا اہم عقیدہ ہے

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

"وہ (نبی) اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے"

(سورۃ النجم: 3-4)

عقیدہ رسالت صرف محمدؐ کو رسول ماننا نہیں ہے بلکہ بلکہ ان کو نبیوں کا خاتم ماننا بھی ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

"محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے خاتم ہیں"

(سورۃ الاحزاب - آیت 40)

Date:

(۳) شرک کی نفی:

اسلام شرک کو گناہ کبیرہ کہتا ہے۔ اس کو عقل کی توہین اور انسان کی تذلیل کہتا ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

ان الشرک لظلم عظیم

ترجمہ: "بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے"

(سورۃ ~~الفرقان~~ لقمان -13)

"دین اسلام" شرک کی ہر صورت کو مسترد کرتا ہے۔ شرک کرنے والا شخص دینِ اسلام سے خارج ہے۔

(۴) قابلِ فہم اور آسان دین:

اسلام کی تعلیمات کسی بھی پیچیدگی سے پاک ہیں۔ یہودیت اور نصرانیت کے برعکس اسلام کی تعلیم نہایت سادہ ہیں اور یہ تمام عالم کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔

Date:

Day:

(۵) قرآن کا حامل دین:

اسلام قرآن جیسی مکمل اور جامع کتاب کا حامل دین ہے۔ یہ کتاب آپ ﷺ پر ۲۳ سال کے عرصے میں نازل ہوئی۔ اس کتاب میں کوئی رد و بدل نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ذٰلک الکتاب لا ریب فیہ

ترجمہ: "وہ اس کتاب کے الہامی ہونے میں کوئی شک نہیں ہے"

(سورۃ البقرہ 2:٥)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

(سورۃ ۱۵ الحجر: ۹)

(۶) اخلاق حسنہ کی ترغیب:

اسلام نے حسن سلوک کی ترغیب قرآن و سنت دونوں سے دی ہے۔ اور تمام انسانوں کے کچھ حقوق و فرائض مقرر کیے ہیں اور انکا پورا کرنا ہم پر لازم قرار دیا ہے

Date: ____

رسول کریمؐ نے فرمایا:

"تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔"

اللہ تعالیٰ نبی کریمؐ کی زندگی کو ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ترجمہ: "بے شک رسولؐ کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے"

(سورۃ الاحزاب)

(7) عقل و فطرت پر مبنی دین:

اسلام عقل اور فطرت ~~کے تقاضوں~~ پر مبنی دین ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ "آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور رات دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں"

(سورۃ آلِ عمران: 190-191)

Day: Date:

(۸) عدل و انصاف والا دین:

اسلام عدل و انصاف پر مبنی دین ہے۔ اسلام نے جو نظام حکومت پیش کیا ہے اگر وہ رائج کیا جائے تو عدل و انصاف کے تمام تقاضے پورے ہوں گے اور ہر حق دار کو اس کا جائز حق ملے گا۔ اسلام شر و فساد کی نفی کرتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ، "جس نے کسی کو ناحق کیا، اور زمین میں فساد پھیلا اس نے تمام انسانیت کا قتل کیا"
(سورۃ المائدہ ۵-۳۲)

(۹) مساوات کا حکم:

مشہورِ زمانہ شعر ہے:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز

اسلام نے برابری اور مساوات کی تلقین کی ہے۔ اسلام میں سب انسان برابر ہیں پھر چاہے وہ بادشاہ ہو یا فقیر، مرد ہو یا کوئی عورت، غلام ہو یا پھر کوئی آقا اسلام میں سب برابر ہیں۔

(۱۰) انسان کی عظمت کی حفاظت:

اللہ تعالیٰ نے انسان عزت و عظمت کو دنیا و آخرت میں بحال کیا ہے۔ اس سے پہلے اور دوسرے مذاہب

Scanned with CamScanner

Date:

میں لوگوں کو نہایت تحقیر آمیز سلوک کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

اسلام نے انسان کو منصب خلافت پر فائض کیا

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے انسان کو منصب خلافت پر فائض کیا ہے"

(سورۃ البقرہ: آیت 30)

ترجمہ: "اور عزت و ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے"

(سورۃ آل عمران) (3:26)

(11) عملی احکامات کا مجموعہ:

اسلام عملی احکامات کا ایک مجموعہ ہے۔ اسلام توکل کا ضرور کہتا ہے پر عمل کو رد نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ: "اور انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی"

(سورۃ الحجرات)

Scanned with CamScanner

Day: Date:

اللہ تعالیٰ قرآن میں مزید فرماتے ہیں

ترجمہ: "میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا"

(سورۃ آل عمران)

(۱۲) قومیت پرستی کا خاتمہ:

اسلام نے رنگ، نسل اور فرقے پر مبنی امتیازات کو ختم کر دیا۔ اللہ کے نزدیک سب برابر ہیں اور عزت و وقار والا وہ ہے جو پرہیزگار ہے۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے۔

"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں تقویٰ کے سواہ"

(۱۳) ملت اسلام کا تصور:

اسلام کے مطابق سب مسلمان ایک ہی ملت کا حصہ ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:

"سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

اپنے بھائیوں کا حق ادا کرنا، ان کی مدد کرنا ان کو بے یار

Date:

دو مددگار نہ چھوڑتا ہم پر اسلام نے ہی لازم کیا ہے

(۱۴) اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ کسی مخصوص قوم کے لیے یا کسی مخصوص جغرافیائی حدود کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ یہ تمام انسانیت کے لیے علم اور ہدایات کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔

(۱۵) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر پہلو میں انسان کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔
آپ ﷺ کا فرمان ہے:

"میں تمہارے پاس دو چیزوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر ان کو مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے، ایک قرآن اور دوسری میری سنت"

خلاصہ:

اسلام ایک مکمل اور جامع دین ہے جس میں قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے مکمل احکامات موجود ہیں اس پر عمل کرنے والے کی دنیاوی و آخروی زندگی میں کامیابی حقیقی ہے